رکعات تراویح

اس مختصر رسالہ میں بیس رکعت تراویح کے متعلق احادیث، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے ادوار میں بیس رکعات کا ثبوت، اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین رحمہم اللہ کے چند آثار مع حوالہ نقل کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ائمۂ اربعہ کا مسلک بھی ان کی معتبر ومعتمد کتابوں سے نقل کیا گیا ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

پیش لفظ

بسم الله الرحمن الرحيم

احمده على ما هدانا سبل السلام ، استغفره من جميع الذنوب والأثام ، الذى جلّى نهار رمضان بالصيام ، وحلى لياليه بالقيام ، صلى الله على سيدنا محمد عبده ورسوله الذى كان يتلألا وجهه كالبدر التّمام ، وعلى آله و صحبه الغر الكرام ، اما بعد۔

بیس رکعت تراویح پر متعدد رسائل ومختلف مضامین علماء امت کی طرف سے لکھے گئے ہیں، جن میں بڑے شرح وتفصیل سے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ تراویح کی رکعتیں آٹھ نہیں، بیس ہیں۔

اہل علم کی ان کاوشوں سے حق کا متلاشی راہ مستقیم کو پاسکتا ہے،مگر ضد وعناد کا کیا علاج کہ دلائل و براہین قویۂ احادیث وآثاراور تابعین کے عمل اور ائمۂ اربعہ رحمہم اللہ کے مسلک سے ثبوت کے باوجود امت کے تعامل سے ثابت اور حرمین شریفین میں چودہ سو سال سے متواتر عمل کو بدعت عمر (رضی اللہ عنہ) جیسے نازیبا الفاظ سے موسوم کرکے اختلاف کی خلیج کو بڑھانا اور عمداً آٹھ آٹھ ہی کی رٹ لگانا کہاں کا انصاف ہے؟

راقم نے ''سوغات رمضان'' نامی کتاب میں رکعات تراویح کے متعلق ایک مختصر رسالہ لکھا تھا، بعد میں کچھ اضافوں کے ساتھ اسے دوبارہ مرتب کیا ہے۔ اب کی ترتیب میں حضرت مولانا الیاس گھمن صاحب مدظلہ کے رسالہ ''نماز اہل السنۃ والجماعۃ'' سے استفادہ کیا گیا ہے، اللہ تعالی اس مختصر کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اور ذخیرۂ آخرت وذریعۂ نجات بنائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

آپ ﷺ کے عمل مبارک سے بیس رکعات تراویح کا ثبوت

(۱)......عن ابن عباس رضی الله عنهما : انّ رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم کان یصلّی فی رمضان عشرین رکعة ، والوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۵ ج۵، کم یصلی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۷۴۔
معجم کبیر طبرانی ص۳۹۳ ج۱۱، رقم الحدیث:۱۲۱۰۲)

ترجمہ......ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: حضور ﷺ رمضان میں بیس رکعت تراویح اور وتر پڑھتے تھے۔

(۲)......عن ابن عباس رضی الله عنهما قال : کان النّبی صلّی اللّٰه علیه وسلم یصلّی فی شهر رمضان فی غیر جماعة بعشرین رکعة والوتر۔

(بیہقی ص۶۹۸ ج۲، باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شهر رمضان ، رقم الحدیث:۴۶۱۵۔
زجاجۃ المصابیح ص۳۶۶ ج۱، باب قیام شهر رمضان ، فصل)

ترجمہ......ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: حضور ﷺ رمضان میں بغیر جماعت کے بیس رکعت تراویح اور وتر پڑھتے تھے۔

(۳)......عن جابر بن عبد الله رضی الله عنهما یقول : خرج النبی صلّی اللّٰه علیه وسلم ذات لیلة فی رمضان ، فصلّی الناس اربعة و عشرین رکعة ، اوتر بثلاثة۔

(تاریخ الجرجان لابی قاسم حمزه بن یوسف السهمی ص۲۷۵)

ترجمہ......حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: نبی کریم ﷺ رمضان المبارک میں ایک رات تشریف لائے اور لوگوں کو چوبیس رکعتیں (چار عشاء کے فرض اور بیس تراویح) اور تین (رکعات) وتر پڑھائے۔

(۴)...... انّہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم صلّی بالنّاس عشرین رکعة لیلتین ، فلمّا کان فی اللیلة الثالثة اجتمع النّاس فلم یخرج الیھم ثم قال : من الغد انّی خشیت ان تفرض علیکم فلا تطیقونھا ، متفق علی صحتہ ۔

(تلخیص الحبیر فی تخریج احادیث الرافع الکبیر ص۱۹۹ج۱، باب صلوة التطوع ، رقم الحدیث :۵۴۱)

ترجمہ......آپ ﷺ نے دوراتیں لوگوں کے ساتھ بیس رکعتیں پڑھیں، پھر تیسری رات بھی لوگ جمع ہوئے ،مگرآپ ﷺ (حجرہ سے) باہر تشریف نہیں لائے اورفرمایا: کل اس لئے میں نہیں نکلا، کیونکہ مجھے یہ خوف ہوا کہ تم پر یہ نماز (تراویح) فرض نہ ہوجائے اورتم اس کی طاقت نہ رکھ سکو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اوربیس رکعات تراویح

(۵)......عن یزید بن رومان انہ قال : کان الناس یقومون فی زمان عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی رمضان بثلاث و عشرین رکعة ۔

(مؤطاامام مالک ص۷۰، باب ما جاء فی قیام رمضان ، رقم الحدیث:۲۵۴۔
اردوص۲۷۳ج۱، رقم الحدیث:۳۱۳)

ترجمہ......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں رمضان میں لوگ بیس رکعت تراویح اوروتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶)......عن السائب بن یزید رضی اللہ عنہ قال : کانوا یقومون علی عھد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فی شھر رمضان بعشرین رکعة ، قال : وکانوا یقرئون بالمئین ، وکانوا یتوکّأون علی عِصیّھم فی عھد عثمان رضی اللہ عنہ من شدة

القیام۔

(بیہقی ص۶۹۹ ج ۲، باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شھر رمضان ، رقم الحدیث:۴۶۱۷)

ترجمہ......حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: صحابہ وتابعین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ماہ رمضان میں بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے۔اورمئین سورتیں نماز میں پڑھتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں قیام کی شدت کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷)......عن السائب بن یزید رضی اللہ عنہ قال :......وکان القیام علی عھد عمر رضی اللہ عنہ ثلا ثۃ و عشرین رکعۃ۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۶۱ ج۴، باب قیام رمضان ، رقم الحدیث:۷۷۳۳)

ترجمہ......حضرت سائب بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں (تراویح کا) قیام (یعنی رکعتیں) تیئیس (۲۳) رکعتوں کا ہوتا تھا۔
تشریح:......بیس رکعتیں تراویح کی اور تین رکعتیں وتر کی۔

(۸)......عن اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ : أن عمر رضی اللہ عنہ امر اُبیًا فی رمضان فصلّی بھم عشرین رکعۃ۔

(الأحادیث المختارۃ للمقدسی ص۳۶۷ ج۳، رقم الحدیث:۱۱۶۱)

ترجمہ......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ: رمضان میں لوگوں کو نماز پڑھائیں، تو آپ نے انہیں بیس رکعتیں پڑھائیں۔

(۹)......عن یحی بن سعید :......أن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ امر رجلا یصلّی بھم عشرین رکعۃ۔

ترجمہ......حضرت یحیٰ بن سعید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک صاحب کو حکم دیا کہ: وہ لوگوں کو بیس رکعتیں پڑھائے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۳ ج۵، کم یصلّ فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۴)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور بیس رکعات تراویح

(۱۰)......عن السائب بن یزید رضی الله عنه قال : کانوا یقومون علی عهد عمر بن الخطاب رضی الله عنه فی شهر رمضان بعشرین رکعة ، قال : وکانوا یقرئون بالمئین ، وکانوا یتوکّأون علی عِصیّهم فی عهد عثمان رضی الله عنه من شدة القیام۔

(بیہقی ص۶۹۹ ج۲، باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شهر رمضان ، رقم الحدیث:۴۶۱۷)

ترجمہ......حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: صحابہ وتابعین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ماہ رمضان میں بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے۔اور مئین سورتیں نماز میں پڑھتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں قیام کی شدت کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں پر سہارا لیا کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور بیس رکعات تراویح

(۱۱)......عن ابی عبد الرحمن السلمی رضی الله عنه عن علی رضی الله عنه قال : دعا القرّاء فی رمضان فأمر منهم رجلا یصلّی بالناس عشرین رکعة ، قال : وکان علی رضی الله عنه یوتر بهم وروینا ذلک عن وجه آخر عن علی ۔

ترجمہ......حضرت ابوعبد الرحمٰن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: انہوں نے قراء کو رمضان میں بلا کر ان میں سے ایک آدمی کو حکم کیا کہ لوگوں کو تراویح کی بیس

رکعتیں پڑھائیں، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وتر خود پڑھاتے تھے۔

(بیہقی ص۶۹۹ ج۲، باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شهر رمضان ، رقم الحدیث:۴۶۲۰)

(۱۲)......حدثنی زید بن علی عن ابیه عن جده عن علی رضی الله عنه : انّه امر الذی یصلّی بالناس صلوة القیام فی شهر رمضان ان یصلّی بهم عشرین رکعة ' یسلّم فی کلّ رکعتین و یُراوح ما بین کلِّ اربع رکعات ' فیرجع ذوالحاجة و یتوضأ الرّجل وأن یوتر بهم من اخِر اللیل حین الانصراف۔

(مسند الامام زید ص۱۵۹/۱۵۸، باب القیام فی شهر رمضان)

ترجمہ......حضرت زید اپنے والد حضرت زین العابدین سے وہ اپنے والد حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس امام سے- جن کو قیام رمضان (یعنی تراویح) پڑھانے کا حکم دیا- فرمایا کہ: وہ لوگوں کو بیس رکعات پڑھائے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرے۔ ہر چار رکعات کے بعد (اتنی دیر) ترویحہ (اور وقفہ) کرے کہ حاجت والا فارغ ہوکر وضو کرلے، اور سب سے آخر میں وتر (کی نماز) پڑھی جائے۔

(۱۳)......عن ابی الحسناء رحمه الله : أن علیا امر رجلا یصلّی بهم فی رمضان عشرین رکعة ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۳ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۳)

ترجمہ......حضرت ابوالحسناء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک صاحب کو حکم دیا کہ: وہ رمضان میں لوگوں کو (تراویح کی) بیس رکعتیں پڑھائے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے

(۱۴)...... قال الاعمش رحمه الله :کان عبد الله بن مسعود رضی الله عنه یصلی

عشرین رکعة ویوتر بثلاث ۔(مختصرقیام اللیل وقیام رمضان و کتاب الوتر ص۹۱، باب عدد رکعات التی یقوم بها الامام للناس فی رمضان)

ترجمہ......اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیس رکعت تراویح اور تین وتر پڑھتے تھے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۱۵)......عن عبد العزیز بن رُفیع رحمه الله قال : کان ابی ابن کعب رضی الله عنه یصلّی بالناس فی رمضان بالمدینة عشرین رکعة ، ویوتر بثلاث ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۶)

ترجمہ......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کو مدینہ طیبہ میں بیس رکعت پڑھاتے تھے اور تین وتر پڑھاتے تھے۔

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین رحمہم اللہ بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے

حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۱۶)......عن ابی الخصیب رحمه الله قال : کان یؤمنا سوید بن غفلة رضی الله عنه فی رمضان ' فیصلّی خمس ترویحات عشرین رکعة ، اسناده حسن۔

(بیہقی ص۴۹۶ ج۲،باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شهر رمضان، رقم الحدیث:۴۳۹۵)

ترجمہ......ابوالخصیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:ہمیں سوید بن غفلہ رحمہ اللہ ماہ رمضان میں پانچ ترویحے یعنی بیس رکعت پڑھاتے تھے۔

تشریح :......حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ مشہور تابعی ہیں، حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ

حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم وغیرہ کی زیارت سے مشرف ہوئے، اوران سے روایت لی ہے۔(تهذیب التهذیب لابن حجر ص۵۵۹ج۳)

(۱۷)......عن عطاء رحمه الله قال : ادركت النّاس وهم يصلّون ثلا ثا وعشرين ركعة بالوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ج۵، كم يصلّى فى رمضان من ركعة ؟ رقم الحديث:۷۷۷۰)

ترجمہ......حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے لوگوں (یعنی حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعین رحمہم اللہ) کو وتر سمیت: ۲۳ر رکعتیں پڑھتے ہوئے پایا ہے۔

تشریح:......حضرت عطاء رحمہ اللہ جلیل القدر تابعی ہیں، آپ کو دوسو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زیارت کا شرف حاصل ہے۔(تهذیب التهذیب لابن حجر ص۴۸۸ج۴)

حضرت شتیر بن شکل رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے

(۱۸)......عن شُتَير بن شكل رحمه الله : انه كان يصلّى فى رمضان عشرين ركعة والوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۲ج۵، كم يصلّى فى رمضان من ركعة ؟ رقم الحديث:۷۷۶۲)

ترجمہ......حضرت شتیر بن شکل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: وہ رمضان میں بیس رکعات (تراویح اور تین رکعات) وتر پڑھتے تھے۔

تشریح:......حضرت شتیر بن شکل رحمہ اللہ جلیل القدر تابعی ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ام حبیبہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔(تهذیب التهذیب لابن حجر ص۱۳۸ج۳)

(۱۹)......عن شتير بن شكل رحمه الله وكان من اصحاب على رضى الله عنه انّه

کان یؤمھم فی شھر رمضان بعشرین رکعة ویوتر بثلاث۔

ترجمہ......حضرت شتیر بن شکل رحمہ اللہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اصحاب میں سے تھے رمضان میں لوگوں کو بیس رکعت تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھے۔

(بیہقی ص۶۹۹ ج۲، باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شھر رمضان، رقم الحدیث:۴۶۱۹)

حضرت ملیکہ رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۲۰)......عن نافع بن عمر رحمھما اللہ قال : کان ابن ابی ملیکة رحمہ اللہ یصلّی بنا فی رمضان عشرین رکعة ، الخ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۳ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۵)

ترجمہ......نافع بن عمر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ ہم کو رمضان میں بیس رکعت پڑھاتے تھے۔

تشریح:......حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ جلیل القدر تابعی ہیں، تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔(تھذیب التھذیب لابن حجر ص۵۵۹ ج۳)

حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے

(۲۱)......عن ابی البَختری رحمہ اللہ : انه کان یصلّی خمس ترویحات فی رمضان ویوتر بثلاث۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۸)

ترجمہ......حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ رمضان میں بیس تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھے۔

تشریح:......حضرت ابن ابوالبختری رحمہ اللہ تابعی ہیں، اہل کوفہ میں اپنا علمی مقام رکھتے ہیں، آپ حضرت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہم وغیرہ

کے شاگرد ہیں۔(تهذیب التهذیب لابن حجر ص۶۷۹ ج۲)

حضرت حارث رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۲۲)......عن الحارث رحمه الله : انه كان يؤمّ النّاس فی رمضان باللیل بعشرین رکعة ، ویوتر بثلاث و یقنت قبل الرکوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۶۷)

ترجمہ......حضرت حارث رحمہ اللہ رمضان میں لوگوں کو بیس رکعت تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھےاوررکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے۔

حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۲۳)......عن وقاء رحمه الله قال :کان سعید بن جبیر رحمه الله یؤمُّنا فی رمضان، فیصلّی بنا عشرین لیلة ست ترویحات ، فاذا کان العشر الاواخر اعتکف فی المسجد وصلّی بنا سبع ترویحات۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۵ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷۷۳)

ترجمہ......حضرت وقاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ رمضان میں ہماری امامت کرتے تھے،تو ہمیں بیس راتیں (پہلے دوعشرے) چھ ترویحوں (سے نماز پڑھاتے تھے) پھر جب آخری عشرہ شروع ہوجاتا تو مسجد میں اعتکاف فرماتے اور ہمیں سات ترویحوں سے نماز پڑھاتے۔

تشریح:......پہلے دوعشروں میں چھ ترویحوں سے کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ: پانچ ترویحے تراویح کے،اس طرح بیس رکعتیں ہوئیں،اور چھٹا ترویحہ وتر کے بعد کا ہو۔اورآخری عشرہ میں ساتواں ترویحہ سے مراد عشاء کے فرض کے بعد کا وقفہ ہوجس میں سنتیں پڑھی جاتی ہیں،

یہ مطلب تو اس روایت کے اعتبار سے ہے، مگر ''مصنف عبدالرزاق'' کی روایت میں پانچ اور چھ ترویحوں کا ذکر ہے، اس میں پانچ ترویحوں سے تراویح کی بیس رکعتیں مراد ہیں، اورایک ترویحہ عشاء کے فرض کے بعد کی سنت کا ہوسکتا ہے۔ وہ روایت یہ ہے:

(۲۴)......عن اسماعیل بن عبد الملک قال :کان سعید بن جبیر رحمه الله یؤمُّنا فی شهر رمضان..... فکان یصلّی خمس ترویحات ' فاذا کان العشر الاواخر صلّی ست ترویحات۔ (مصنف عبدالرزاق ص۲٦٦ ج۴، باب قیام رمضان، رقم الحدیث:۷۷۴۹)

تشریح:......حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کبار تابعین میں سے ہیں، اہل کوفہ میں اپنا علمی مقام رکھتے ہیں، آپ نے حضرت ابن عباس' حضرت عبداللہ بن زبیر' اور حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہم وغیرہ سے روایت لی ہے۔

(تہذیب التہذیب لابن حجر ص۶۲۵ ج۲)

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ بیس رکعتیں پڑھتے تھے

(۲۵)......عن الحسن بن عبیدالله قال : کان عبد الرحمن بن الاسود یصلّی بنا فی رمضان اربعین رکعة ، ویوتر بسبع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، کم یصلّی فی رمضان من رکعة ؟ رقم الحدیث:۷۷٦۹)

ترجمہ......حضرت حسن بن عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ: ہمارے ساتھ رمضان میں چالیس رکعتیں پڑھتے تھے، اور وتر کی سات رکعتیں۔

تشریح:...... چالیس کی تعداد اس طرح ہوتی تھی کہ: چار عشاء کے فرض، پھر بیس رکعتیں تراویح کی، اور ہر ترویحہ میں چار رکعتیں، اس طرح سولہ رکعتیں ہوتی ہیں، تو یہ سب ملا کر چالیس کا عدد بنتا ہے۔ اور وتر کی سات رکعتیں: ممکن ہے کہ چار رکعتیں تہجد کے نوافل ہوں

اور تین رکعتیں وتر کی ہوں، واللہ اعلم۔

حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ بیس رکعات تراویح پڑھاتے تھے

(۲۶)......أن علِّي بن ربيعة رحمه الله : كان يصلّى بهم فى رمضان خمس ترويحات و يوتر بثلاث۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، كم يصلّى فى رمضان من ركعة ؟ رقم الحديث:۷۷۷۲)

ترجمہ...... حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ رمضان میں لوگوں کو پانچ ترویحوں (یعنی تراویح کی بیس رکعتوں) سے نماز (پڑھاتے تھے) اور تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

تشریح:...... حضرت علی بن ربیعہ رحمہ اللہ تابعی ہیں، آپ حضرت علیؓ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ اور حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہم وغیرہ جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے شاگرد ہیں۔(تهذيب التهذيب لابن حجر ص۵۶۹ ج۴)

اہل مدینہ بیس رکعتیں پڑھتے تھے

(۲۷)......عن داؤد بن قيس قال : ادركت النّاس بالمدينة فى زمن عمر بن عبد العزيز و أبان بن عثمان يصلّون ستة و ثلا ثين ركعة ، ويوترون بثلاث۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۲۴ ج۵، كم يصلّى فى رمضان من ركعة ؟ رقم الحديث:۷۷۷۱)

ترجمہ...... حضرت داؤد بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز اور حضرت ابان بن عثمان رحمہما اللہ کے زمانہ میں لوگوں کو مدینہ منورہ میں دیکھا کہ وہ چھتیس رکعتیں پڑھتے تھے، اور وتر کی تین رکعتیں۔

تشریح:...... بیس رکعتیں تراویح کی، ہر ترویحہ میں چار رکعتیں، اس طرح اہل مدینہ چھتیس رکعتیں پڑھتے تھے۔

تراویح ائمۂ اربعہ کے نزدیک

فقہ حنفی:......صاحب مراقی الفلاح لکھتے ہیں:

''التراویح سنّة مؤکدة وھی عشرون رکعة باجماع الصحابة رضی الله عنھم بعشر تسلیمات کما ھو المتوارث''۔(مراقی الفلاح ص۸۱، باب التراویح)

تراویح سنت مؤکدہ ہے، اور اجماع صحابہ کے بموجب اس کی بیس رکعتیں ہیں دس سلاموں سے جیسا کہ زمانۂ سلف سے سلسلہ وار برابر چلا آرہا ہے۔

فقہ مالکی:......قاضی ابوالولید ابن رشد مالکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''فاختار مالک فی احد قولیه وابوحنیفة والشافعی واحمد و داؤد القیام بعشرین رکعة سوی الوتر''۔(بدایة المجتھد ص۱۵۶ ج۱،مکتبہ علمیہ لاہور)

امام مالک رحمہ اللہ نے ایک قول میں اور امام ابوحنیفہ وامام شافعی اور امام احمد اور داؤد رحمہم اللہ نے وتر کے علاوہ بیس رکعات کو اختیار کیا ہے۔

فقہ شافعی:......امام محی الدین نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:''مذھبنا انّھا عشرون رکعة بعشر تسلیمات غیر الوتر''۔(مجموع شرح مہذب ص۳۲ ج۴)

ہمارا مذہب یہ ہے کہ تراویح بیس رکعتیں ہیں دس سلاموں کے ساتھ وتر کے علاوہ۔

فقہ حنبلی:......حافظ ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''والمختار عند ابی عبد الله فیھا عشرون رکعة''۔امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک تراویح میں بیس رکعتیں مختار ہیں۔(مغنی ابن قدامہ ص۹۸ ۔ ۹۹/۷ ج۱،مع الشرح الکبیر)

محدث کبیر امام ترمذی رحمہ اللہ کا فرمان

امام ترمذی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: واکثر اھل العلم علی ماروی عن علی و عمر

وغيرهما من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرين ركعة۔

(ترمذی ص۹۹ ج۱، کم باب ما جاء فی قيام شهر رمضان ، رقم الحديث:۸۰۶)

اور اکثر اہل علم بیس رکعت کے قائل ہیں، جو حضرت علیؓ حضرت عمر اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں۔

بیس تراویح کی حکمت

علامہ حلبی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ: تراویح کے بیس رکعات ہونے میں حکمت یہ ہے کہ سنن، فرائض وواجبات کی تکمیل کے لئے مشروع ہوئی ہیں، اور فرائض پنج گانہ وتر سمیت بیس رکعات ہیں، لہذا تراویح بھی بیس رکعات ہوئیں تاکہ مکمل اور مکمل کے درمیان میں مساوات ہوجائے۔ (البحر الرائق ص۷۲ ج۲)

علامہ منصور بن یونس حنبلی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

اور بیس تراویح میں حکمت یہ ہے کہ سنن مؤکدہ دس ہیں، پس رمضان میں ان کو دو چند کردیا گیا، کیونکہ وہ محنت وریاضت کا وقت ہے۔ (کشف القناع عن متن الاقناع ص۳۹۲ ج۱)

حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تراویح کی بیس رکعتیں قرار دیں اس کی حکمت یہ بیان فرماتے ہیں:

''اور یہ اس لئے کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ نے محسنین کے لئے (صلوۃ اللیل) گیارہ رکعتیں پورے سال میں مشروع فرمائی ہیں، پس ان کا فیصلہ یہ ہوا کہ رمضان المبارک میں جب مسلمان تشبہ بالملکوت کے دریا میں غوطہ لگانے کا قصد رکھتا ہے تو اس کا حصہ سال بھر کی رکعتوں کے دوگنا سے کم نہیں ہونا چاہئے''۔

(آپ کے مسائل اور ان کا حل ص۵۹ ج۳)